

195331- نماز میں انگلیاں چٹکانا مکروہ ہے۔

سوال

سوال: اس حدیث کی کیا تشریح ہے جس میں انگلیوں کے چٹکانے کا ذکر ہے، کیا انگلیاں چٹکانا ہر وقت منع ہے یا صرف نماز میں ہی منع ہیں؟

پسندیدہ جواب

انگلیوں کو نماز میں چٹکانا مکروہ عمل

ہے، ہر وقت مکروہ نہیں ہے، اور نماز میں مکروہ ہونے کی وجہ ہے یہ ہے کہ، نماز میں انگلیوں کو چٹکانے والا شخص نماز سے غافل ہو جاتا ہے، یا دیگر نمازیوں کیلئے تشویش کا باعث بنتا ہے۔

اس بارے میں وارد شدہ حدیث نبی صلی اللہ

علیہ وسلم کا فرمان نہیں ہے، بلکہ وہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا اپنا قول ہے:

چنانچہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے غلام

شعبہ سے مروی ہے کہ: "میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پہلو میں نماز ادا کی،

اور انگلیاں چٹکائیں، چنانچہ جب میں نے نماز مکمل کی تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے

مجھے کہا: تمہاری ماں نہ رہے! تم نماز میں انگلیاں چٹکتے ہو!"

اس واقعے کو ابن ابی شیبہ (2/344) نے روایت کیا ہے، اور البانی نے "إرواء الغلیل"

(2/99) میں کہا ہے کہ اس کی سند حسن ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے بھول کر

نماز میں انگلیاں چٹکانے کے بارے میں پوچھا گیا، کہ کیا اس سے نماز باطل ہو جاتی

ہے؟

تو انہوں نے جواب دیا:

"انگلیاں چٹکانے سے نماز باطل نہیں ہوتی، تاہم انگلیاں چٹکانا فضول عمل ہے، اور

اگر جماعت نماز میں ایسا کیا جائے تو دیگر سننے والے نمازیوں کو تشویش میں مبتلا

کرے گا، اس طرح یہاں انگلیاں چٹکانا کیلئے بہ نسبت زیادہ منفی اثرات ڈالے گا"

انتہی

”فتاویٰ آرکان الإسلام“ (صفحہ: 341)

دائمی فتویٰ کمیٹی سے فتویٰ نمبر:

(21349) میں پوچھا گیا:

”نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کے اندر ہاتھ کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کرنے سے منع فرمایا، تو کیا انگلیوں کو چٹھنا اس ممانعت میں شامل ہوگا؟ یہ واضح رہے کہ انگلیاں چٹھانے کے بارے میں کوئی ممانعت احادیث میں نہیں ہے“

تو انہوں نے جواب دیا:

”متعدد اہل علم نے مسجد میں انگلیاں چٹھانے کو مکروہ قرار دیا ہے، انہوں نے اس عمل کو تشبیک [ہاتھ کی انگلیاں ایک دوسرے میں ڈالنا] کے مترادف قرار دیا ہے؛ اس لئے کہ یہ دونوں [تشبیک اور چٹھانا] حرکتیں فضول ہیں“ انتہی
”فتاویٰ اللجیۃ الدائمہ۔ دوسرا ایڈیشن۔“ (266/5)

واللہ اعلم.